



سوال

(154) ترک رفع الیدین کے متعلق عبداللہ بن عمر کی روایت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ترک رفع یدین کی جو روایت منسوب ہے (ظماوی 1 ص 110 وغیرہ) اس کے بارے میں سر فراز خان صفدر نے لکھا ہے :

"امام بیہقی : وغیرہ نے اس کو جو بلاوجہ باطل اور موضوع قرار دیا ہے تو یہ ان کا وہم اور تعصب ہے۔ (خزان السنن ج 1 ص 101) کیا محدثین میں کسی قابل اعتماد محدث نے اسے صحیح کہا ہے؟ (ایک سائل)"

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میرے علم کے مطابق ایک محدث بھی ایسا نہیں ہے جس نے اسے صحیح یا حسن کہا ہو۔ بلکہ امام بیہقی کے علاوہ دوسرے محدثین نے بھی اسے وہم الاصل لہ اور باطل کہا ہے۔ مثلاً امام ابن معینؒ (جو کہ عند الفریقین مستند اور قابل اعتماد محدث اور امام ہیں) نے فرمایا : یہ روایت ابو بکر بن عیاش کا وہم ہے، اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ (جزء رفع یدین ص 56)

امام احمد بن حنبلؒ نے (جو کہ ائمہ اربعہ میں سے ہیں) اس روایت کے بارے میں فرمایا : صواباً "یعنی یہ روایت باطل ہے۔ (مسائل احمد روایۃ اسحاق بن ابراہیم بن ہانی النسیا بوری ج 1 ص 50)

فن حدیث اور علل کے ان ماہر محدثین کرام کے مقابلے میں ایسے لوگوں کی تصحیح و تحسین کا کیا اعتبار ہے جو بذات خود ایک فریق مخالف کی حیثیت رکھتے ہیں اور جن کی زندگیاں کذب بیانیوں، افتراء پر دازیوں۔ مناقضات اور مغالطوں سے بھری پڑی ہیں۔ (ہفت روزہ الاعتصام لاہور 27 جون 1997)

حذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى

جلد 1 - کتاب الصلاة - صفحہ 349

محدث فتویٰ